


# دریائی گھوڑوں کے بال کیوں نہیں ہوتے؟

 Basilio Gimo, David Ker

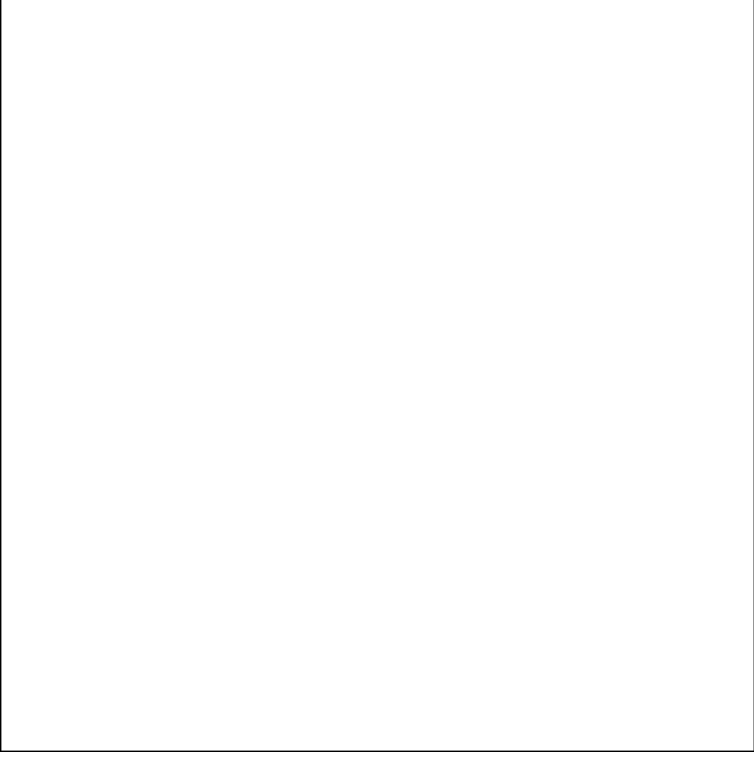
 Carol Liddiment

 Samrina Sana

 2

 اردو ur

ایک دن، خرگوش دریے کے کنارے چل رہی تھی۔



دریئی گھوڑی بھی وڻن موجود تھی۔ وہ وڻن پیدل سیر کرنے  
اور کچھ اچھ سبز گھس کھنے کے لیے آئی تھی۔

دریئی گھوڑی کی نظر وہں موجود خرگوش پر نہ پڑی اور اُس کے  
چوں غلطی سے خرگوش کے چوں پر آگیا۔ خرگوش نے دریئی  
گھوڑی پر چلا شروع کر دیا، دریئی گھوڑی! دیکھ کر نہیں چل  
سکتی کہ تمہرا چوں میرے چوں کے اوپر آ رہا ہے۔

دریئی گھوڑی نے خرگوش سے مہفی ہنگی۔ مجھے مہف کر دو  
میں نے تمہیں دیکھ نہیں۔ برائے مہربانی مجھے مہف کر دو!  
لیکن خرگوش نے اُس کی ایک نہ سنی اور وہ دریئی گھوڑی پر  
چلا، تم نے یہ جن بوجھ کر کچا ہے۔ کسی دن تم دیکھو! تمہیں  
اس کی قیمت چکانی پڑے گی!

خرگوش ایک دن آگ کی تلاش میں نکلا، جوء اور دریئی گھوڑی  
کو جلا دو۔ جیسے ہی وہ پنی پی کرہبر گھس کھنے آئے اُس نے  
اپڈپوں مجھ پر رکھ۔ آگ نے جواب ید کہ کوئی مسئلہ نہیں۔  
خرگوش میرے دوست، میں وہی کروں گی جیسا تم کہوگے۔

بعد میں جب دریئی گھوڑی دری سے دور گھس کھری تھی، آگ  
نے شعلوں کی صورت اختیار کرلی۔ شعلوں نے دریئی گھوڑی کے  
جل جلا شروع کر دیے۔

دریئی گھوڑی چلنے لگی اور پنی کے لیے بھگی۔ اُس کے سرے ہل  
آگ کی وجہ سے جل چکے تھے۔ دریئی گھوڑی چلتی رہی، میرے  
سے ہل آپ نے جلا دیے! میرے سرے ہل چلے گے! میرے  
خوبصورت ہل!



خرگوش بہت خوش تھ کہ دریئی گھوڑی کے ہل جل چکے ہیں۔  
اور اُس دن سے آگ کے ڈر سے، دریئی گھوڑی کبھی پنی سے دور  
نہیں گئی۔



# Global Storybooks

[globalstorybooks.net](http://globalstorybooks.net)

دریائی گھوڑوں کے بال کیوں نہیں ہوتے؟



Basilio Gimo, David Ker



Carol Liddiment



Samrina Sana

